سبق ۸ پولس دستے

ملک کی داخلی سلامتی اور حفاظت کے لیے مختلف پولس دستے موجود ہیں۔خصوصی طور پر بھارت کی ہر ریاست کی پولس آزاد ہوتی ہے۔ پولس کے ساتھ ساتھ ریاست میں ایمرجنسی یعنی ہنگامی حالات کی صورت میں، انتخابات، تہوار، تقریبات، انسانی یا قدرتی آفات کے دوران قانون اور حسنِ انتظام برقرار رکھنے میں شہری انتظامیہ کی معاونت کرنے کے لیے دیگر پولس تنظیمیں ہوتی ہیں جن میں خصوصی طور پر درج ذیل کا شمار ہوتا ہے۔

الف) سینٹرل ریزرو پولس فورس (CRPF) : سی آر پی ایف مرکزی وزارتِ داخلہ کے ماتحت کام کرنے والی سب سے بڑی نیم فوجی پولس فورس ہے۔اس کا قیام ۱۹۳۹ء میں عمل میں آیا تھا۔'ڈائرکٹر جنرل سی آر پی ایف' اس تنظیم کا سربراہ ہوتا ہے۔سی آر پی ایف نے قابلِ ذکر خدمات انجام دی ہیں۔اس تنظیم میں ۲۴۰ بٹالین ہیں جن میں ۶ خواتین بٹالین ہیں۔ یہ بٹالین ملک کے مختلف حصوں میں موجود ہیں۔

ذمہ داریاں :

۱۔ اندرونِ ملک عدم استحکام یا کسی ریاست یا مرکز کے زیرانتظام علاقے میں قانون اور حسنِ انتظام کو برقرار رکھنے کے لیے بوقتِ ضرورت کام کرنا۔

۲۔ قدرتی آفات کے دوران شہریوں کی مدد کرنا۔

۳۔ ملک میں بغاوت کے خلاف جدوجہد کرکے اسے فرو کرنا۔

۴۔ دورانِ جنگ فوج کی معاونت کے لیے ثانوی سطح پر دفاع کا کام کرنا وغیرہ۔

ب) اسٹیٹ ریزرو پولس فورس (SRPF) : ایس آر پی ایف ملک کی ہر ریاست کی وزارتِ داخلہ کے ماتحت شہری پولس کے علاوہ مسلح پولس فورس ہے۔اسے ایس آر پی ایف یا کچھ ریاستوں میں پروونشیل سیکوریٹی فورس بھی کہا جاتا ہے۔'ڈپٹی انسپکٹر جنرل آرمڈ پولس' اس فورس کا اعلیٰ سربراہ ہوتا ہے۔ ایس آر پی ایف میں متعلقہ ریاست سے عملہ بھرتی کیا جاتا ہے۔اس عملے کو ابتدائی اور خصوصی تربیت کی تکمیل کے بعد ذمہ داریاں سونپی جاتی ہیں۔ ریاست کی مستقل طور پر قائم شدہ چھاؤنیوں میں عملے کی تربیت جاری رہتی ہے۔زمانۂ جنگ میں انھیں ثانوی سطح پر دفاع کا کام کرنا ہوتا ہے۔

ذمہ داریاں :

۱۔ فسادی اور سماج مخالف عناصر پر قابو پانا۔

۲۔ ریاستی پولس کو قانون اور نظم وضبط کی برقراری میں مدد کرنا۔

۳۔ سماج کے لیے خطرہ پیدا کرنے والی، نکسل وادی جیسی مسلح تنظیموں سے مقابلہ کرنا۔

ج) ہوم گارڈس : ہوم گارڈ ایک رضا کار تنظیم ہے۔اس کا قیام ۱۹۴۸ء میں مرکزی وزارتِ داخلہ کے ماتحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں عمل میں آیا۔ ہوم گارڈس میں سماج کے مختلف طبقات کے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ان کے تجربات سے تنظیم فائدہ اُٹھاتی ہے۔ ہوم گارڈس ایک اختیاری خدمت ہے۔ ہوم گارڈس کو شہری انتظامیہ کا تعاون کرنے والی تنظیم مانا جاتا ہے۔ ریاست کے ہوم گارڈس قانون وضوابط کے مطابق ہوم گارڈس کا انتظام اور تنظیم جاری رہتی ہے۔اس تنظیم کے سربراہ کو 'کمانڈنٹ جنرل ہوم گارڈ' کہا جاتا ہے۔ یہ تنظیم ضلع، تعلقہ اور دیہی سطحوں پر کام کرتی ہے جس کے مطابق انھیں مسلسل دس تا بارہ دنوں کی ابتدائی تربیت دی جاتی ہے۔اس طرح انھیں ہفت روزہ قواعد اور آٹھ دنوں کا 'اعادہ کیمپ' بھی کرنا ہوتا ہے۔

ذمہ داریاں :

۱۔ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں قانون اور نظم ونسق، ٹریفک اور عوامی املاک کے تحفظ میں تعاون کرنا۔

۲۔ سماجی بہبود کے پروگرام منعقد کرنا۔

۳۔ تہواروں، تقریبات اور جلسوں وغیرہ کے دوران قانون اور نظم ونسق کی برقراری میں شہری انتظامیہ کی مدد کرنا۔

۴۔ قدرتی آفات یا ملک میں بم دھماکوں کے دوران عوام کی مدد کرکے ان کا حوصلہ قائم رکھنے میں مدد کرنا۔

۵۔ مذہبی بھائی چارہ قائم رکھ کر معاشرے کو خوف وخطر سے پاک کرنے کے پروگراموں میں شریک ہونا۔

د) شہری دفاع (Civil Defence) : دشمن کے فضائی حملوں سے ملک میں عوام کی جانوں اور املاک کی حفاظت کرنے کا کام جو تنظیم انجام دیتی ہے اسے 'تنظیم برائے شہری دفاع' کہتے ہیں۔ رقبے کے اعتبار سے نہایت وسیع ملک بھارت میں شہری دفاع ہر ریاست کی ذمہ داری ہے۔ تنظیم برائے شہری دفاع کی پالیسی، انصرام پر عمل آوری ملکی سطح پر ہونا لازمی ہے۔ یہ ذمہ داری 'ڈائرکٹر جنرل شہری دفاع' کی ہوتی ہے۔ ریاستی سطح پر یہ ذمہ داری 'ڈائرکٹر شہری دفاع' کی ہوتی ہے۔

شہری دفاعی خدمات کی تشکیل مرکزی، ریاستی اور ضلعی سطح پر یعنی تین سطحی ہوتی ہے۔ متعلقہ سطح پر اس کے کام جاری رہتے ہیں۔اس تنظیم میں سبکدوش افسران، عوامی تنظیموں کے رہنما، صنعتی شعبے کے عہدیدار، پوسٹ اینڈ ٹیلیگراف محکمے کے افسران، ڈاکٹرس، انجینئرس اور ماہرین

شامل ہوتے ہیں۔

ذمہ داریاں: دشمن کے فضائی حملے کے دوران انسانی جانوں اور املاک کو نقصان سے بچانے کے لیے یہ تنظیم درج ذیل سرگرمیاں انجام دیتی ہیں۔

ا۔ دشمن کے پھینکے گئے بموں کو ناکارہ بنانا۔

۲۔ اطلاعاتی نظام کی عمل آوری۔

۳۔ روشنی گُل کرنا (بلیک آؤٹ)۔

۴۔ زخمیوں کی طبّی امداد کرنا۔

۵۔ آگ بجھانا۔

۶۔ املاک کی حفاظت کرنا۔

۷۔ مرکز برائے فوجی بہبود قائم کرنا وغیرہ۔

سرگرمی

(ا) پولس کا انٹرویو لیجیے۔

الف) پولس کا نام اور عہدہ :

....

ب) موجودہ تعیناتی تھانہ اور شعبہ

....

....

ج) عرصۂ ملازمت

....

د) تعلیم وتربیت

....

....

ہ) دورانِ ملازمت تجربہ

....

....

....

و) نوجوانوں کے لیے پیغام

۲۔ اپنے نزدیکی پولس تھانے کا دورہ کرکے وہاں کے کام کاج کی معلومات حاصل کرکے اسے ذیل میں تحریر کیجیے۔

IAHWG2